سوال

(857) خاص صفات جن کی بنا پر جیون ساتھی کا انتخاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کیا خاص صفات ہیں جن کے پیش نظر کسی دوشیزہ کو اپنے جیون ساتھی کا انتخاب کرنا چاہیۓ ؟ اور کیا کسی دنیاوی لالچ کے تحت کسی صالح آدمی کا پیغام ٹھکرا دینا اللہ کی ناراضی کا باعث ہو سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے اہم صفات جن کا کسی امیدوار نکاح میں لحاظ رکھنا ضروری ہے، اس کا با اخلاق اور دین دار ہونا ہے۔ ان کے مقابلے میں مال اور نسب یہ ثانوی چیزیں اور غیر اہم ہے۔ ایسا آدمی اگر اسے رکھے گا تو معروف اور بھلائی کے ساتھ رکھے گا اور اگر چھوڑے گا تو احسان کے ساتھ چھوڑے گا۔ علاوہ ازیں ایک صاحب دین اور با اخلاق شوہر اس کے لیے اور اس کی اولاد کے لیے باعث برکت ہوگا اور دوشیزہ (اور پھر اس کی اولاد) اس سے دین و اخلاق کی تعلیم پائیں گے۔

اور جو ان سے عاری ہو اس سے دور ہی رہنا چاہیۓ۔ بالخصوص بعض لوگ نماز کے معاملے میں سست اور غافل ہوتے ہیں یا شراب نوش وغیرہ، والعیاذ باللہ۔ جو لوگ بالکل ہی نماز نہیں پڑھتے وہ تو کافر ہیں، صاحب ایمان عورتیں ایسے لوگوں کے لیے یا ایسے مرد با ایمان عورتوں کے لیے حلال نہیں ہیں۔ مختصر یہ کہ ایک عورت کو چاہیۓ کہ اپنے ہونے والے شوہر میں دین و اخلاق کو پرکھیں۔

نسب، اگر حاصل ہو تو بہتر ہے، ورنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد رکھیں :

إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَأَمَانَتَهُ فَزَوِّجُوهُ

''جب تمھیں کوئی ایسا آدمی پیش کش کرے جس کا اخلاق اور دین پسندیدہ ہو تو اس سے نکاح کر دو۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب الاکفاء، حدیث : 1967، المستدرک للحاکم : 2/179، حدیث : 2695۔)

الغرض اسی طرح کا ہم پلہ آدمی مل جائے تو بہت عمدہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 601

محدث فتویٰ